سوال

(689)جمعہ کے دن غسل سنت مؤکدہ ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیاجمعہ کے دن غسل واجب ہے یا مستحب ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جمعہ کے دن غسل کرنا سنت مؤکدہ ہے جیسا کہ احادیث صحیح سے ثابت ہے مثلاً نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ :

«غسل یوم الجمعة واجب علی کل محتلم وان یستاک ویتطیب» (صحیح بخاری)

"جمعہ کے دن غسل کرنا ہر بالغ پر واجب ہے نیز یہ کہ وہ مسواک کرے اور خوشبو استعمال کرے ۔"اسی طرح آپ نے فرمایا :

«من اغتسل ثم اتی الجمعة فصلی ماقدر لہ ثم انصت حتی یفرغ لامام من خطبتہ ثم یصلی معہ غفر لہ ماینہ وبین الجمعة الاخري وفضل ثلاثة ایام» (صحیح مسلم)

"جس نے غسل کیا اور پھر جمعہ پڑھنے آیا توفیق کے مطابق نماز پڑھی پھر خاموش رہا حتی کہ امام خطبہ سے فارغ ہو جائے پھر امام کے ساتھ نماز پڑھے تو اس کے لئے (اس)جمعہ سے لے کر (آنے والے)جمعہ تک بلکہ تین دن مزید تک گناہ معاف کردیئے جاتے ہیں ۔"مسلم ہی کی ایک اور روایت میں الفاظ یہ ہیں کہ :

«من توضا فاحسن الوضوء ثم اتی الجمعة فاستمع وانصت غفر لہ ماینہ وبین الجمعة وزیادة ثلاثة ایام ومن مس الحصی فقد لغا» (صحیح مسلم)

"جس نے وضوء کیا اور خوب اچھی طرح وضوء کیا پھر جمعہ پڑھنے آیا اور خاموش ہو کر خطبہ سنا تو اس کے لئے جمعہ سے جمعہ تک اور تین دن زیادہ کے گناہ معاف کردیئے جاتے ہیں اور جس نے (جمعہ کے دوران) کنکری کو بھی چھوا اس نے لغو کا کیا ۔ (اس باب میں اور بھی بہت سی احادیث ہیں) حدیث میں جو یہ الفاظ ہیں کہ :

«واجب علی کل محتلم»

"جمعہ کے دن کا غسل ہر بالغ پر واجب ہے ''

تواس کے معنی اکثر اہل علم کے نزدیک یہ ہیں کہ اس کی بہت تاکید ہے ایسے ہی ہے جیسے عرب کہتے ہیں کہ : "وعدہ قرض ہے اور آپ کا حق مجھ پر واجب ہے ۔" اور اس کی دلیل یہ بھی ہے کہ بعض احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ وضوء بھی کافی ہے اسی طرح جمعہ کے دن خوشبو لگانا مسواک کرنا اچھے کپڑے پہننا اور جمعہ کے لئے جلدی جانا ان امور میں سے ہے جن کی ترغیب دی گئی ہے لیکن ان میں سے کوئی چیز بھی واجب نہیں ہے ، (شیخ ابن باز رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ : جلد1

صفحہ نمبر538

محدث فتویٰ